ماہنامہ سمندری ہوا، 0474 — 2253008
ہفت روزہ ماہی گیر دوست، ساحل مارکیٹ، لانچ بندر

## ساحلی علاقوں میں 60 نئے مراکزِ صحت کا افتتاح

(نمائندہ خصوصی، 21 جولائی 2025ء)

ساحلی علاقوں میں صحت کی سہولتوں کی کمی کو دور کرنے کے لیے 60 نئے مراکزِ صحت کا افتتاح پیر کے روز کیا گیا۔ ان مراکز میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس، زچہ و بچہ کے لیے علیحدہ وارڈ اور سانپ کے کاٹے کی ویکسین کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے۔ افتتاح کے بعد پہلے ہی روز 1,200 سے زائد مریضوں نے ان مراکز سے رجوع کیا۔

یہ مراکز ضلع کوٹ بندر، ضلع ماہی گنج، ضلع ساحل آباد اور ضلع ریگ زار میں قائم کیے گئے ہیں۔ ان میں سے 18 مراکز ایسے دیہات میں ہیں جہاں پہلے کوئی سرکاری طبی سہولت موجود نہیں تھی۔ ہر مرکز میں کم از کم 4 ڈاکٹر، 2 لیڈی ہیلتھ وزیٹر، ایک لیبارٹری ٹیکنیشن اور ایک فارماسسٹ تعینات کیا گیا ہے۔ 26 بستروں کا ایک مرکزی اسپتال بھی کوٹ بندر میں فعال کیا گیا ہے۔

ضلع کونسل ساحل آباد کے چیئرمین حاجی نذیر احمد بلوچ نے کہا کہ ’’ہمارے ماہی گیر بھائی اکثر بیماری کی حالت میں کئی گھنٹے کا سفر کر کے شہر پہنچتے تھے، اب ان کے گھر کے قریب علاج میسر ہوگا‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کونسل نے اس منصوبے کے لیے اپنے ترقیاتی فنڈ سے 3 کروڑ روپے مختص کیے تھے۔

ڈائریکٹر جنرل محکمۂ صحت ساحلی ڈاکٹر شازیہ منظور نے بتایا کہ ہر مرکز کے لیے ادویات کا ایک ماہ کا ذخیرہ فراہم کیا گیا ہے اور ادویات کی ترسیل کے لیے ایک موٹر بوٹ بھی مختص کی گئی ہے جو ہر پندرہ دن بعد مراکز کا دورہ کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کوئی مرکز ایسا نہ ہو جہاں ڈاکٹر کبھی کبھار ہی جائے، ہر مرکز کی ذمہ داری ایک مقامی ڈاکٹر کو دی گئی ہے‘‘۔

تاہم ضلع کونسل ساحل آباد کے رکن میر شاہنواز کھوسو نے اعتراض کیا کہ منصوبے کی تکمیل میں تاخیر ہوئی اور کئی مراکز کی عمارتیں مقررہ وقت پر مکمل نہیں ہو سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’کاغذ پر منصوبہ اچھا ہے، مگر عملی طور پر کئی مراکز میں ابھی بجلی کا کنکشن تک نہیں لگا‘‘۔ ڈاکٹر شازیہ منظور نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ’’ہم نے 60 میں سے 52 مراکز کو فعال کر دیا ہے، باقی 8 کو 15 ستمبر تک مکمل کر لیا جائے گا‘‘۔

ماہی گیر برادری کے نمائندوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے۔ ماہی گیر فلاحی تنظیم ساحل آباد کے صدر عبدالرحیم ملاح نے کہا کہ ’’ہمارے بچے اکثر پیٹ کی خرابی سے مرتے ہیں، اگر صاف پانی اور ابتدائی علاج مل جائے تو بہت سی جانیں بچ سکتی ہیں‘‘۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مراکز کے عملے کی تنخواہیں بروقت ادا کی جائیں۔

(بقیہ: صفحہ 1، کالم 8 سے 12 تک)

### صفحہ 2 کی باقی خبریں

- ساحلی علاقوں میں 60 نئے مراکزِ صحت کا افتتاح
- ضلع کونسل ساحل آباد کے رکن کی منصوبے میں تاخیر پر تنقید
- ماہی گیر برادری کے نمائندوں کا منصوبے کا خیر مقدم
- ڈائریکٹر جنرل کی ہر مرکز کو ایک موٹر بوٹ فراہم کرنے کی یقین دہانی
- ضلع کوٹ بندر میں 26 بستروں کا اسپتال فعال
- ہر مرکز میں 4 ڈاکٹر، 2 لیڈی ہیلتھ وزیٹر اور ایک فارماسسٹ تعینات
- ادویات کا ایک ماہ کا ذخیرہ فراہم کیا گیا
- 18 مراکز ایسے دیہات میں جہاں پہلے کوئی سہولت موجود نہیں تھی
- ضلع کونسل ساحل آباد کا 3 کروڑ روپے کا ترقیاتی فنڈ مختص
- 8 مراکز کی تکمیل 15 ستمبر تک ہدف مقرر
- ضلع کونسل ساحل آباد کے رکن میر شاہنواز کھوسو کا تنقید کا اظہار
- ڈاکٹر شازیہ منظور کی ہر مرکز کے لیے ایک موٹر بوٹ کی یقین دہانی
- ماہی گیر فلاحی تنظیم ساحل آباد کے صدر عبدالرحیم ملاح کا خیر مقدم
- ضلع کوٹ بندر میں 26 بستروں کا اسپتال فعال
- ہر مرکز میں 4 ڈاکٹر، 2 لیڈی ہیلتھ وزیٹر اور ایک فارماسسٹ تعینات
- ادویات کا ایک ماہ کا ذخیرہ فراہم کیا گیا
- 18 مراکز ایسے دیہات میں جہاں پہلے کوئی سہولت موجود نہیں تھی
- ضلع کونسل ساحل آباد کا 3 کروڑ روپے کا ترقیاتی فنڈ مختص
- 8 مراکز کی تکمیل 15 ستمبر تک ہدف مقرر
- ضلع کونسل ساحل آباد کے رکن میر شاہنواز کھوسو کا تنقید کا اظہار
- ڈاکٹر شازیہ منظور کی ہر مرکز کے لیے ایک موٹر بوٹ کی یقین دہانی
- ماہی گیر فلاحی تنظیم ساحل آباد کے صدر عبدالرحیم ملاح کا خیر مقدم

(بقیہ: صفحہ 1، کالم 8 سے 12 تک)

## صفحہ 2 کی باقی خبریں

- ساحلی علاقوں میں 60 نئے مراکزِ صحت کا افتتاح
- ضلع کونسل ساحل آباد کے رکن کی منصوبے میں تاخیر پر تنقید
- ماہی گیر برادری کے نمائندوں کا منصوبے کا خیر مقدم
- ڈائریکٹر جنرل کی ہر مرکز کو ایک موٹر بوٹ فراہم کرنے کی یقین دہانی
- ضلع کوٹ بندر میں 26 بستروں کا اسپتال فعال
- ہر مرکز میں 4 ڈاکٹر، 2 لیڈی ہیلتھ وزیٹر اور ایک فارماسسٹ تعینات
- ادویات کا ایک ماہ کا ذخیرہ فراہم کیا گیا
- 18 مراکز ایسے دیہات میں جہاں پہلے کوئی سہولت موجود نہیں تھی
- ضلع کونسل ساحل آباد کا 3 کروڑ روپے کا ترقیاتی فنڈ مختص
- 8 مراکز کی تکمیل 15 ستمبر تک ہدف مقرر
- ضلع کونسل ساحل آباد کے رکن میر شاہنواز کھوسو کا تنقید کا اظہار
- ڈاکٹر شازیہ منظور کی ہر مرکز کے لیے ایک موٹر بوٹ کی یقین دہانی
- ماہی گیر فلاحی تنظیم ساحل آباد کے صدر عبدالرحیم ملاح کا خیر مقدم



## صفحہ 2 کی 60 نئے مراکزِ صحت کا افتتاح، ساحلی علاقوں میں صحت کی سہولتوں کی کمی دور کرنے کا دعویٰ

(نمائندہ خصوصی، 21 جولائی 2025ء)

ساحلی علاقوں میں صحت کی سہولتوں کی کمی کو دور کرنے کے لیے 60 نئے مراکزِ صحت کا افتتاح پیر کے روز کیا گیا۔ ان مراکز میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس، زچہ و بچہ کے لیے علیحدہ وارڈ اور سانپ کے کاٹے کی ویکسین کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے۔ افتتاح کے بعد پہلے ہی روز 1,200 سے زائد مریضوں نے ان مراکز سے رجوع کیا۔

یہ مراکز ضلع کوٹ بندر، ضلع ماہی گنج، ضلع ساحل آباد اور ضلع ریگ زار میں قائم کیے گئے ہیں۔ ان میں سے 18 مراکز ایسے دیہات میں ہیں جہاں پہلے کوئی سرکاری طبی سہولت موجود نہیں تھی۔ ہر مرکز میں کم از کم 4 ڈاکٹر، 2 لیڈی ہیلتھ وزیٹر، ایک لیبارٹری ٹیکنیشن اور ایک فارماسسٹ تعینات کیا گیا ہے۔ 26 بستروں کا ایک مرکزی اسپتال بھی کوٹ بندر میں فعال کیا گیا ہے۔

ضلع کونسل ساحل آباد کے چیئرمین حاجی نذیر احمد بلوچ نے کہا کہ ’’ہمارے ماہی گیر بھائی اکثر بیماری کی حالت میں کئی گھنٹے کا سفر کر کے شہر پہنچتے تھے، اب ان کے گھر کے قریب علاج میسر ہوگا‘‘۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کونسل نے اس منصوبے کے لیے اپنے ترقیاتی فنڈ سے 3 کروڑ روپے مختص کیے تھے۔

ڈائریکٹر جنرل محکمۂ صحت ساحلی ڈاکٹر شازیہ منظور نے بتایا کہ ہر مرکز کے لیے ادویات کا ایک ماہ کا ذخیرہ فراہم کیا گیا ہے اور ادویات کی ترسیل کے لیے ایک موٹر بوٹ بھی مختص کی گئی ہے جو ہر پندرہ دن بعد مراکز کا دورہ کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کوئی مرکز ایسا نہ ہو جہاں ڈاکٹر کبھی کبھار ہی جائے، ہر مرکز کی ذمہ داری ایک مقامی ڈاکٹر کو دی گئی ہے‘‘۔

تاہم ضلع کونسل ساحل آباد کے رکن میر شاہنواز کھوسو نے اعتراض کیا کہ منصوبے کی تکمیل میں تاخیر ہوئی اور کئی مراکز کی عمارتیں مقررہ وقت پر مکمل نہیں ہو سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’کاغذ پر منصوبہ اچھا ہے، مگر عملی طور پر کئی مراکز میں ابھی بجلی کا کنکشن تک نہیں لگا‘‘۔ ڈاکٹر شازیہ منظور نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ’’ہم نے 60 میں سے 52 مراکز کو فعال کر دیا ہے، باقی 8 کو 15 ستمبر تک مکمل کر لیا جائے گا‘‘۔

ماہی گیر برادری کے نمائندوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے۔ ماہی گیر فلاحی تنظیم ساحل آباد کے صدر عبدالرحیم ملاح نے کہا کہ ’’ہمارے بچے اکثر پیٹ کی خرابی سے مرتے ہیں، اگر صاف پانی اور ابتدائی علاج مل جائے تو بہت سی جانیں بچ سکتی ہیں‘‘۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مراکز کے عملے کی تنخواہیں بروقت ادا کی جائیں۔

(بقیہ: صفحہ 1، کالم 8 سے 12 تک)